SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

۲۰۱۱ کا سندھ ایکٹ نمبر III
SINDH ACT NO.III OF 2011
سندھ سول کورٹس (ترمیم) ایکٹ، ۲۰۱۰
THE SINDH CIVIL COURTS (AMENDMENT) ACT, 2010
(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید
(Sections) دفعات
۱۔ مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
۲۔ ۱۹۶۲ کے مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر II کی دفعہ ۷ کی ترمیم
Amendment of Section 7 of West Pakistan Ordinance No.II of 1962
۳۔ ۱۹۶۲ کے مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر II کی دفعہ ۲۴ کی ترمیم
Amendment of Section 24 of West Pakistan Ordinance No.II of 1962

۲۰۱۱ کا سندھ ایکٹ نمبر III
SINDH ACT NO.III OF 2011
سندھ سول کورٹس (ترمیم) ایکٹ، ۲۰۱۰
THE SINDH CIVIL COURTS (AMENDMENT) ACT, 2010

[۲۴ فروری ۲۰۱۱]

تمہید (Preamble)

ایکٹ جس کے ذریعےسندھ سول کورٹس آرڈیننس، ۱۹۶۲ میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ سول کورٹس آرڈیننس، ۱۹۶۲ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ سول کورٹس (ترمیم) ایکٹ، ۲۰۱۰ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۱۹۶۲ کے مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر II کی دفعہ ۷ کی ترمیم
Amendment of Section 7 of West Pakistan Ordinance No.II of 1962

۲۔سندھ سول کورٹس آرڈیننس، ۱۹۶۲ میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ آرڈیننس کہا جائے گا، اس کی دفعہ ۷ کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:

"۷۔ ضلعہ جج کی عدالت کا اصل دائرہ اختیار، اس آرڈیننس کے تحت یا وقتی طور پر نافذ کسی قانون کے تحت، ضلعہ جج کی عدالت کا اصل دائرہ اختیار سول کیسز اور کارروایوں میں بغیر قیمت کی حد کے ہوگا، ماسوائے کراچی کے اضلاع کے، جہاں سول کیسز اور کارروایوں میں پندرہ ملین روپیوں سے زائد قیمت پر اصل دائرہ اختیار ہائی کورٹ کو حاصل ہوگا:

بشرطیکہ مندرجہ بالا مذکورہ کچھ بھی سندھ سول

۱۹۶۲ کے مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر II کی دفعہ ۲۴ کی ترمیم Amendment of Section 24 of West Pakistan Ordinance No.II of 1962	کورٹس (ترمیم) ایکٹ، ۲۰۱۰ کے نافذ ہونے سے پہلے ہائی کورٹ میں التویٰ میں کسی سول کیس یا کارروائی کو متاثر نہیں کرے گا اور ایسے سارے سول کیس اور کارروایاں ہائی کورٹ کی طرف سے چلائی جائیں گی اور فیصلہ سنایا جائے گا۔ ۳۔مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ ۲۴ میں، الفاظ "تیس لاکھ روپے" جہاں بھی آئیں، الفاظ "پندرہ ملین روپے" سے تبدیل کیئے جائیں گے۔ **نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔**